وَمَنْ يُؤْتَ الحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا

البقرة (۲۶۹)

جسے حکمت و دانائی عطا ہوئی اسے بہت بڑی بھلائی مل گئی

تاریخِ ادبیاتِ مسلمانانِ پاکستان و ہند

اشاریہ

جلد اول

(اردو ادبیات جلد ٦ تا ١٠)

نگران

ڈاکٹر عبادت بریلوی

مرتبہ

ڈاکٹر عبدالغنی ۔ رحمان ملک

نادرہ زیدی

نظر ثانی

ڈاکٹر تبسم کاشمیری ۔ سہیل احمد خان

شائع کردہ

پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

طبع اول : ۱۹۷۵ء

تعداد : ایک ہزار

ناشر : ڈاکٹر عبادت بریلوی ڈائرکٹر شعبہ تاریخ ادبیات پنجاب یونیورسٹی لاہور

مطبع : حبیب پریس ، ۴۴ - مزنگ روڈ - لاہور

اظہار تشکر

شعبۂ تاریخ ادبیات پنجاب یونیورسٹی وفاقی وزارت تعلیمات حکومت پاکستان کا شکر گذار ھے جس نے اس منصوبے کی تکمیل کے لئے خصوصی گرانٹ دی

پیش لفظ

پنجاب یونیورسٹی کی تاریخ میں پروفیسر حمید احمد خاں صاحب مرحوم کی وائس چانسلری
علمی اور تعلیمی اعتبار سے ایک ایسا زمانہ ہے جس کی تفصیل ہمیشہ سنہرے
میں لکھی جائے گی ۔ خاں صاحب مرحوم نے دائرہ معارف اسلامیہ کے کام میں
دلچسپی کا اظہار کیا اور اس ادارے میں زیادہ کام انہی کے زمانے میں ہوا ۔ انہوں
ب کی صد سالہ برسی کے موقع پر ایک جامع منصوبے کے تحت غالب کی تمام
کو اہم محققوں سے مرتب کروا کے صحت کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی سے شائع
ور سب سے اہم کام ان کے زمانے میں یہ ہوا کہ ادب کے حوالے سے برصغیر پاکستان
کے مسلمانوں کی ایک جامع تہذیبی اور فکری تاریخ مرتب کرنے کی داغ بیل ڈالی
پانچ چھ سال کے عرصے میں تاریخ ادبیات کے اس شعبے نے برصغیر کے مسلمانوں کی
زبانوں کے ادبیات پر مشتمل تیرہ ضخیم جلدیں شائع کیں ۔ ان جلدوں میں برصغیر کے
ں کی تیرہ سو سال کی ادبی تہذیبی اور فکری تاریخ کو یک جا کر دیا گیا ہے ۔
جلدوں میں سے ایک جلد میں عربی ادب کی تاریخ ہے اور تین فارسی ، پانچ اردو ،
ں ، اور دو پاکستان کے علاقائی زبانوں کے ادبیات کی تاریخ پر مشتمل ہیں ۔ دنیا
ہی کسی یونیورسٹی نے اس اہم موضوع پر اس قسم کا کارنامہ انجام دیا ہو ۔

ریخ ادبیات کی ان جلدوں کی تیاری میں پاکستان کے نامور محققوں اور نقادوں نے
ا ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کام اپنی اہمیت اور افادیت کے اعتبار سے تاریخی حیثیت کا حامل
ں قسم کے کام میں فروگزاشتیں ہوسکتی ہیں ، لیکن ان سے قطع نظر علمی اعتبار سے
ایسا خزانہ ہے ، جس سے ہر وہ شخص استفادہ کر سکتا ہے ، جس کو علم و ادب
سپی ہے ۔ عالموں محققوں ، ادیبوں اور ادب کے طالب علموں ، سب کے لیے یہ کام
اور ان میں سے کوئی بھی اس موضوع پر کام کرتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی سے
نے والی تاریخ ادبیات کی ان جلدوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا ۔ چنانچہ میں نے

گزشتہ چند سال میں یہ دیکھا ہے ، کہ نہ صرف پاکستان اور ہندوستان ، بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس موضوع پر کام کرنے والے ان جلدوں کا مطالعہ کرتے اور اپنی تحریروں میں ان کے حوالے دیتے ہیں ۔

آج سے چند سال قبل جب یہ شعبہ اورینٹل کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے میری تحویل میں دیا گیا ، تو میں نے یہ سوچا کہ بغیر ایک مفصل اور مبسوط اشاریے کے ان تیرہ ضخیم جلدوں کے بحر ذخار سے علمی استفادہ مشکل کام ہے ۔ اس لیے میں نے اپنے رفقاء کے مشورے سے ان تمام جلدوں کا ایک مبسوط اشاریہ تیار کرنے کا منصوبہ بنایا ۔ پنجاب یونیورسٹی نے اسے پسند کیا اور اس کی منظوری دی ۔ ڈاکٹر اجمل اس زمانے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے ۔ آن کے علمی مزاج نے میری اس تجویز سے اتفاق کیا اور انھوں نے شعبہ تاریخ ادبیات کے زیر اہتمام اشاریے کے اس کام کو جاری رکھنے کی اجازت دے دی ۔ اسی زمانے میں اجمل صاحب وفاق حکومت میں سکریٹری تعلیمات کے عہدے پر فائز ہو گئے ۔ چنانچہ اس خاکسار کی کوششوں اور ڈاکٹر اجمل کی مدد سے شعبے کے لیے وفاق حکومت کی گرانٹ نہ صرف جاری رہی ، بلکہ اس میں اضافہ بھی کیا گیا ۔ اگر پاکستان کی وفاق حکومت کی سرپرستی پنجاب یونیورسٹی کے اس شعبے کو حاصل نہ ہوتی تو یہ علمی کام کبھی تکمیل سے ہمکنار نہ ہو پاتا ۔

تاریخ ادبیات کی تیرہ شائع شدہ جلدوں کی اہمیت کے پیش نظر ، میں نے یہ سوچا کہ اس کا اشاریہ نہایت مفصل اور جامع ہونا چاہیے تاکہ ہر شخص کو ان جلدوں میں سے اپنے مطلب اور کام کی بات تلاش کرنے میں آسانی ہو ۔ عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ عام علمی کتابوں میں زیادہ سے زیادہ اشاریہ اشخاص ، امکنہ اور کتابوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔ لیکن تاریخ ادبیات کا جو انڈکس ، اس شعبے نے تیار کیا ہے ، اس میں تقریباً پچیس عنوانات پیش نظر رکھے گئے ہیں ۔ ان پچیس عنوانات کے تحت حوالوں کی جو تفصیل ہے ، وہ پانچ جلدوں پر مشتمل ہے ۔ ایک جلد میں آردو ادبیات کا اشاریہ ہے ، دوسری جلد میں بنگالی ، تیسری میں علاقائی ادبیات کا اشاریہ ، چوتھی جلد میں فارسی اور پانچویں میں عربی ادبیات کا اشاریہ ہے ۔ ان جلدوں کی تیاری کے ساتھ تاریخ ادبیات کا یہ کام مکمل ہو جاتا ہے ۔

اشاریہ سازی کا یہ کام بڑی محنت اور جان فشانی سے انجام دیا گیا ہے ۔ تیرہ

جلدوں کے ہزار ہا صفحات میں سے پچیس عنوانات کے تحت ایک ایک چیز کی تلاش اور اس کا حوالہ دینا کوئی آسان کام نہیں ۔ تاریخ ادبیات کے ریسرچ اسسٹنٹ ڈاکٹر عبدالغنی ، رحمان ملک اور نادرہ زیدی نے بڑی محنت اور سلیقے سے اس کام کو انجام دیا ہے اور اس مبسوط ، مفصل اور مفید اشاریے کو تکمیل سے ہمکنار کرنے کا سہرا انھیں کے سر ہے ۔ اس پر نظرثانی اورینٹل کالج کے شعبۂ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر تبسم کاشمیری اور سہیل احمد خان صاحب نے کی ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ اہل افادیت کے پیش نظر اس کام کو علمی حلقوں میں پسند کیا جائے گا ۔

میں ان دوستوں اور عزیزوں کا شکر گزار ہوں ، جنھوں نے اشاریہ سازی کے اس کام میں ان تھک محنت کی ۔ میں پنجاب یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر جناب پروفیسر شیخ امتیاز علی اور ڈاکٹر جسٹس ایس ۔ اے رحمان کا بھی شکر گزار ہوں ، جنھوں نے تاریخ ادبیات کے شعبے میں دلچسپی لی اور اس کے بہت سے معاملات و مسائل حل کرنے کے لیے اپنا قیمتی وقت دیا ۔ وفاق سکریٹری تعلیمات ڈاکٹر محمد اجمل اور افسر بکار خاص وزارت تعلیمات حکومت پاکستان محترمہ ڈاکٹر سیدہ فاطمہ صادق کا شکریہ ادا کرنا بھی میرا خوشگوار فرض ہے ، جنھوں نے پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ تاریخ ادبیات کے معاملات اور منصوبوں سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور ہر مرحلے پر (دامے ، درمے ، سخنے) اس شعبے کی مدد کی ۔ آن کی اس شفقت اور محبت کا اثر لازوال ہے ۔

عبادت بریلوی

لاہور

ستمبر ۱۹۷۵ء

فہرست موضوعات

تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند

اشاریہ ادبیات اردو

(جلد اول تا پنجم یکجا)

اخبارات و رسائل

ن

ادارے

(اشاعتی اور تعلیمی ادارے ، انجمنیں ، کتب خانے ، مذہبی اور سیاسی جماعتیں)

ب

ت

ٹ

ق

ک

گ

ن

و

ادبیات

الف

ادبی اصطلاحات و علامات

پ

ح

خ

د

ز

س

ش

ص

ض

غ

ک

گ

ل

م

ن

و

ادوار

الف

ب

پ

ٹ

ش

ص

ظ

ع

ف

گ

ل

ن

و

ہ

اصناف

الف

ب

ر

س

ف

ق

ل

م

اقوام و قبائل

الف

ز

س

ش

ص

ع

غ

ن

و

ہ

ی

الف

ب

پ

ت

ٹ

ج

چ

د

ذ

ر

س

ف

م

ن

و

ہ

ی

امکنہ

الف

پ

ت

ٹ

ج

چ

ح

خ

د

ڈ

ر

س

ش

غ

ف

گ

م

ی

پیشے

تعلیم و تدریس

الف

ث

ج

ن

و

ہ

تہوار

رسوم و مشاغل

روایات

الف

ب

پ

ت

علوم و فنون

ف

ن

عمارات

کتب

الف

ٹ

ث

ج

د

ز

ق

گ

ل

ن

و

ی